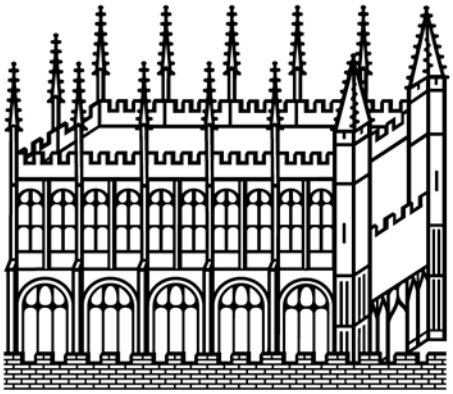

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

X

16 & 27

INDIAN INSTITUTE

کے وقت ہر دو پیر زمین سے جدا کرنا پچیسوین امام سے بڑھکر کھڑا رہنا **مسئلہ ۳۶** سجدۂ سہو واجب ہوتا ہی واسطے بدلہ کرنے نقصان کے جو پانچ سبب سے ہوتا ہی اول تقدیم رکن کی مثلاً قرأت کو اول رکوع کرے دوسرا تاخیر رکن مثلاً قعدۂ اولے مین التحیات کے اوپر اور کچھ زیادہ پڑھے جس سے تیسری رکعت مین دیری ہو تیسرا تکرار رکن مثلاً دو رکوع کرے ایک رکعت مین چوتھا ترک واجب مثلاً قعدۂ اولے چھوڑ دیوے پانچوان تغیر واجب مثلاً جس نماز مین آہستہ پڑھنا واجب ہی پکار کر پڑھے یا پکار کر پڑھنا ہی آہستہ پڑھے **مسئلہ ۳۷** مسافر کو قصر نماز پڑھنا چاہیے جب کوئی تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سی باہر ہو اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھی یعنے ظہر عصر عشا کی نماز دو رکعت پڑھا کرے اور فجر اور مغرب پوری پڑھی **مسئلہ ۳۸** اگر مسافر امام ہو اور مقیم مقتدی ہو تو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھ کر سلام پھیرے اور مقیم مقتدی کھڑا ہو کر دو رکعت باقی اپنی پڑھ کر سلام پھیرے مسافر اپنے گھر آیا کسی شہر گانون مین پندرہ دن یا زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو چار رکعت پڑھی **مسئلہ ۳۹** جان لے کہ امامت ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب پڑھتا ہو جماعت سے نماز پڑھنی سنت مؤکدہ ہی مسلمان پر لازم ہی کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھے گا ستائیس نمازون کا ثواب پاویگا **مسئلہ ۴۰** جان لے کہ میت مومن کی نماز جنازہ کی پڑھنی فرض کفایہ ہے اور نیت اوسکی اسطرح ہی نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ وَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اگر امام ہو تو اَنَا اِمَامُکَ کہے اگر مقتدی ہو اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ کہے تکبیر اول کے بعد یہ پڑھے سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اور بعد تکبیر دوم کے یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور بعد تیسری تکبیر کے یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر میت لڑکے کی ہی یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر میت لڑکی کی ہو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تتمہ یہ رسالہ مسمی بہ چہل مسائل مطبوعہ مطبع مصطفائی واقع شہر دہلی بتاریخ ۱۲ ماہ صفر سنہ ۱۲۹۷ ہجری بار دوم مطابق سنہ ۱۸۷۹ عیسوی

وتبارک اسمک وتعالٰی جدک ولا الٰہ غیرک پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پہلی رکعت مین پڑھنا چھٹوین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ساتوین آمین بولنا رکوع کی سنتون سے اول اللہ اکبر کہنا واسطے رکوع کے دوسرے ہر دو گھٹنے پر ہاتھ سے پکڑنا تیسرے آنکھ کی نظر پانون پر رکھنی چوتھے تین بار سبحان ربی العظیم کہنا پانچوین سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اگر امام ہو چھٹوین ربنا لک الحمد کہنا اگر مقتدی ہو منفرد ہر دو ملا کر پڑھے ساتوین قومہ مین مقدار تین تسبیح کے ٹھہرنا سجود کی سنتون سے اول اللہ اکبر کہنا سجدہ مین جاتے وقت دوسرے سجدہ مین مقدار تین تسبیح کے ٹھہرنا تیسرے مونہہ درمیان ہر دو پنجون کے رکھنا چوتھے تین بار سبحان ربی الاعلٰی کہنا پانچوین پانون اور ہاتھون کی انگلیان قبلہ طرف کرنی چھٹوین ناک کی طرف دیکھا کرنا ساتوین جلسہ مین مقدار تین تسبیح کے آرام کرنا قعدہ کی سنتون سے اول مرد ہر دو قعدون مین اپنے بائین پر بیٹھنا دوسرے داہنا پیر انگلیون کے بل سیدھا رکھنا اور عورت چوتڑون پر بیٹھنا اور ہر دو پیر سیدھی طرف نکال کر رکھنا تیسرے ہر دو ہاتھ ران پر رکھنا چوتھے ہاتھ اور پانون کی انگلیان قبلہ کی طرف کرنی پانچوین اپنی گود مین دیکھا کرنا چھٹوین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود پڑھنا اللھم صل علٰی محمد وعلٰی آل محمد کما صلیت علٰی ابراھیم وعلٰی آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علٰی محمد وعلٰی آل محمد کما بارکت علٰی ابراھیم وعلٰی آل ابراھیم انک حمید مجید ساتوین اللھم اغفرلی ولوالدی ولاساتذتی ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات برحمتک یا ارحم الراحمین **مسئلہ ۳۵** جان لے کہ توڑنے والی نماز کی پچیس چیز ہین اول بات کرنا دوسرے قصد سے سلام کہنا تیسرے سلام کا جواب دینا چوتھے کوئی چیز کھانا پانچوین زاری کرنی چھٹوین افسوس کرنا ساتوین کراہنا آٹھوین رونا جو خدا تعالٰی کے ڈر اور امید سے ہو نوین بغیر عذر کے کھانسنا یا حلق سے آواز کرنی دسوین چھینک کا جواب دینا گیارہوین نیک یا بد بات یا خبر کی سننے پر جواب دینا اگرچہ وہ قرآن مجید کے ذکر مین ہو بارہوین اپنے امام کے سوائے دوسرے کو غلطی پڑھنے پر لقمہ دینا تیرہوین امام نے مقتدی کی سوا دوسرے سے قرأت لینا چودھوین قرأت کو ایسا غلط پڑھنا کہ معنے مین اوسکی فرق ہو جاوی پندرھوین کسی نجس چیز پر سجدہ کرنا سولھوین خدا تعالٰی سے کوئی ایسی چیز طلب کرنا جسطرح آدمیونسے طلب کرتا ہے سترھوین عمل کثیر کرنا اٹھارھوین ہنسنا یعنی بالغ کا قہقہہ مار کر نماز مین ہنسنا اوننیسوین قبلہ کی طرف سے مونہہ پھرانا ایسا کہ پیٹھ قبلہ کی طرف ہو جاوی بیسوین فرض کا کرنا اکیسوین برابر کھڑا رہنا مرد ساتھ عورت کے اگر تحریمہ اور ادا موافق ہو بائیسوین قرآن دیکھ کر پڑھنا تیئیسوین جو شخص قضا نماز پڑھتا ہی یاد آیا کہ کوئی فرض نماز قضا ادا نہین کی ہی اگر صاحب ترتیب ہوا اور وقت بھی تنگ نہ ہو تو نماز وقتی اوسکی فاسد ہے چوبیسوین سجدہ

روزہ جماع مسجد مین آنا کعبہ کا طواف قرآن مجید پڑھنا قرآن مجید لکھنا بغیر غلاف کے قرآن مجید پکڑنا ٭
حیض یا نفاس کے غسل کے بعد روزہ قضا رکھے اور نماز کی قضا کی ضرورت نہین **مسئلہ ۳۰** اگر آدمی کے بدن مین
پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہی یا باؤ سڑتی ہی بند نہین ہوتی یا نکسیر
چلتی ہی جسکی آنکھون مین آشوب اور درد ہو آنسو ہر وقت نکلتے ہون اوسے ضرور ہی کہ ہر وقت وضو تازہ کرکے
اور نماز پڑھے **مسئلہ ۳۱** اذان فرض نمازون کے واسطے سنت ہی وقت پر پڑھی یا قضا ہوا ور مسافر جنگل مین بھی
اذان کہہ کے پڑھے اور چاہے نرمی قامت کہی **مسئلہ ۳۲** جان لے کہ فرض نماز کے بارہ ہین اول پاکی تن کی حدث
اور خباثت سے دوسری پاکی جامہ اور جگہہ کی تیسرے ستر عورت ڈھانپنا مرد کو ناف سے زانو تک اور عورت کو
سر سے قدم تک مگر مونھہ اور ہر دو ہاتھہ اور پانون عورت کے نماز کے حق مین نہین ہین چوتھے نماز کے اوقات پہچاننا
پانچوین قبلہ کی طرف مونھہ کرنا چھٹوین نیت نماز کی کرنی اور جو چیزون چیز کو شرائط نماز بولتے ہین اور باقی چھہ اندر نماز
کے ہین اول تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا دوسرے قیام تیسرے قرأت چوتھے رکوع پانچوین سجود چھٹوین قعدہ اخیر
مقدار التشہد پڑھنے کے اور ان چھون کو ارکان نماز کہتے ہین **مسئلہ ۳۳** جان لے کہ واجب نماز کے بارہ ہین اول
سورہ فاتحہ پڑھنا دوسرے سورہ فاتحہ کے ساتھہ دوسرا سورہ ملانا تیسرے اول کی دو رکعت مین قرأت کا تعین
کرنا چوتھے رعایت ترتیب کی پانچوین قعدہ اولی چھٹوین التحیات پڑھنا ہر قعدہ مین اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ساتوین اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ آخر نماز مین کہکر
نماز سے باہر ہونا آٹھوین وتر نماز مین دعاے قنوت پڑھنا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ نویں تکبیرات عیدین کی کہنی دسوین پکار کر پڑہنے کی جگہہ پکار کر پڑھنا گیارھوین آہستہ پڑہنے کے
محل مین آہستہ پڑھنا بارھوین تعدیل ارکان یعنے تمام رکعتون مین قرار پکڑنا **مسئلہ ۳۴** جان لے کہ نماز مین اٹھائیس ۲۸
سنت ہین سات قیام مین سات رکوع مین سات سجود مین سات قعدہ مین ٭ قیام کی سنتون سے اول
مرد تکبیر تحریمہ کے لیے ہر دو ہاتھہ کان تک اوٹھانا اور عورت کندھون تک دوسرے مرد دہنا ہاتھہ بائین ہاتھہ پر تیسرے
ناف کے نیچے اور عورت سینہ پر تیسرے نظر آنکھہ کی سجدہ کی جگہہ رکھنی چوتھے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ

صورت اس مسئلہ کی اسطرح پر ہی کہ مثلاً عادت کسی عورت کی اول تاریخ سے چوتھی تاریخ تک تھی دوسرے مہینے مین چوتھی سے ساتوین ہوئی اور تیسرے مہینے مین آٹھوین سے گیارہوین ہوئی غرض اسیطرح کئی مہینے خون حیض بدلا کیا اور آخرش یہی عادت پڑگئی خون حیض جاری رہی یا بند ایسی عورت ہر نماز کے لیے غسل کرے اور تین آیت سے زیادہ نماز مین نہ پڑھے سنت نماز اور قرآن مجید کا چھونا مسجد مین داخل ہونا شوہر سے ہم بستر ہونا ترک کردے **مسئلہ ۱۸** جان لے کہ غسل چار قسم پر ہی فرض واجب سنت مستحب فرض غسل کا بیان گذر چکا واجب غسل دو ہین اول غسل میت دوم غسل اوس کافر کا جو حالت جنب مین مسلمان ہوا ہے **مسئلہ ۱۹** سنت غسل چار ہین اول غسل روز جمعہ کا دوم غسل روز عرفہ کا سوم غسل ہر دو عید کا چہارم غسل احرام حج کا **مسئلہ ۲۰** مستحب غسل تین ہین اول غسل اوس شخص کا جو پندرہ سال مین بالغ ہوا ہی دوم غسل اوس کافر کا جو بے جنب مسلمان ہوا ہے سوم غسل اوس لڑکے کا جو جنب ہوا ہے **مسئلہ ۲۱** جان لے کہ غسل مین تین چیز فرض ہین اول مونھہ مین پانی لینا دوسرے ناک مین پانی ڈالنا تیسرے تمام بدن کو ایکبار دھونا اور ملنا **مسئلہ ۲۲** غسل مین پانچ چیز سنت ہین اول ہر دو ہاتھہ دھونا دوسرے استنجا کرنا تیسرے نجاست اپنے بدن سے دور کرنا چوتھے وضو کرنا پانچوین تمام بدن کو تین بار دھونا **مسئلہ ۲۳** جان لے کہ تیمم مین تین فرض ہین اول نیت کرنی دوسری ہر دو ہاتھہ پاک مٹی پر مارنا اور مونھہ پر ملنا تیسری ہر دو ہاتھہ پاک مٹی پر مارنا اور ہاتھون کو کہنیون سمیت ملنا **مسئلہ ۲۴** جان لے کہ توڑنے والی تیمم کی دو چیز ہین اول متبی چیزین وضو توڑتی ہین دوسرے پانی کا ملنا بشرطیکہ اوسکے استعمال پر قادر ہوسکے **مسئلہ ۲۵** جان لے کہ موزہ پر مسح کرنا اوس شخص کو جائز ہی جسے کامل طہارت سی پہنا ہے اگر بعد اوسکے وضو ٹوٹے اور پھر وضو کرے تو موزہ پر مسح کرے اور مسح موزہ مین فرض وہ ہے کہ تین خط ہاتھہ کی تین انگلیون کے شمار پنڈلی کی طرف کھینچے **مسئلہ ۲۶** جان لے کہ مدت مسح کی مقیم کو ایک دن ایک رات اور مسافر کو تین دن تین رات اور جائز نہین موزہ پر مسح کرنا جسمین پانون کی تین انگلیون برابر پھٹا ہو **مسئلہ ۲۷** جان لے کہ مسح موزہ کی توڑنے والی چار چیزین ہین اول وہ تمام چیزین جس سے وضو ٹوٹتا ہی دوسری مسح کی مدت کا گذر جانا تیسرے ایک پانو یا ہر دو نون پانون کا موزے سے نکلنا ایسا کہ زیادہ حصہ قدم کا پنڈلی کی طرف ہو جاے **مسئلہ ۲۸** جان لے کہ کمتر مدت حیض کی تین رات اور تین دن ہے اگر اس سے کمتر ہو تو اوسکا نام استحاضہ ہی زیادہ تر مدت حیض کی دس دن دس رات ہے اس سے زیادہ ہو تو استحاضہ ہی اور کمتر مدت کو نفاس کی حد نہین اور زیادہ تر مدت نفاس کی چالیس دن چالیس رات ہی اس سے زیادہ ہو تو استحاضہ ہی **مسئلہ ۲۹** حیض اور نفاس والی عورت کا یہ حکم ہے کہ وہ آٹھہ چیزون کو ترک کرے نماز

ماں باپ کی خدمت کرنی ششم بی بی کو اپنے خاوند کی خدمت کرنی ہفتم حج مین عمرہ بجالانا **مسئلہ ۱۱**
اگر تم سے پوچھے کہ سنت اسلام کی کتنی ہین کہو سات ہین اول ختنہ کرانا دوسرے مونچھین کترانا تیسرے ناک
کے بال اوکھاڑنا چوتھے ناخن نکالنا پانچوین سر مونڈانا چھٹے بغل کے بال مونڈانا ساتوین ناف کے نیچے کے بال
مونڈانا **مسئلہ ۱۲** اگر تم سے پوچھے کہ احکام شریعت کے کتنے ہین کہو آٹھ ہین پہلا فرض دوسرا واجب تیسرا سنت
چوتھا مستحب پانچوان حلال چھٹا مباح ساتوان مکروہ آٹھوان حرام **مسئلہ ۱۳** جان لے کہ وضو مین چار فرض ہین
اول ماتھے کے بالون سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک لو لکی سے دوسری لو لکی تک مونھ دھونا دوسرے دونون ہاتھ دھونا
کہنیون سمیت تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے دونون پانون دھونا ٹخنون سمیت **مسئلہ ۱۴** جان لے کہ وضو مین دس
سنت ہین اول استنجا کرنا یعنی پیشاب کرکے ڈھیلا لے کر تری خشک کی بعد پانی سے دھونا دوسرے بسم اللہ کہنا اسطرح
ھو اللہ الذی العلی العظیم والحمد للہ علی دین الاسلام الاسلام حق والکفر باطل یعنی قبول
کیا مین نے دین مسلمانی کو اور جو کچھ اسمین ہے اور بیزار ہوا مین کفر اور کافری سے اور جو کچھ اسمین ہے تیسرے
پہونچون تک ہر دو ہاتھ دھونا چوتھے مسواک کرنا پانچوین کلی کرنی چھٹے ناک مین پانی ڈالنا ساتوین ڈاڑھی مین
خلال کرنا آٹھوین ہاتھ اور پانون کی انگلیون مین خلال کرنا نوین کانون کا مسح کرنا دسوین ہر عضو کو تین تین بار
دھونا **مسئلہ ۱۵** جان لے کہ وضو مین چھ مستحب ہین اول نیت کرنی دوسرے ترتیب سے وضو کرنا ایسا کہ اول پہونچون
تک ہاتھ دھونا بعد کلی کرنی بعد ناک مین پانی ڈالنا بعد مونھ دھونا بعد کہنیون تک ہاتھ دھونا بعد مسح کرنا پھر پانون دھونا
تیسرے اعضا کا پے در پے دھونا چوتھے پہلے داہنے عضو کو دھونا پھر بائین کو پانچوین تمام سر کا مسح کرنا چھٹے گردن کا
مسح کرنا **مسئلہ ۱۶** جان لے کہ وضو کو توڑنے والی بیس چیزین ہین سات سامنے سے اول پیشاب دوسری دوسری تیسرے
مذی چوتھے آب منی پانچوین تیسری کا نکلنا چھٹوین حیض و نفاس کا خون نکلنا یہ عورتون کو ہی ساتوین خون استحاضہ
نین پیچھے سے ہین اول گوہ دوسری باد تیسرے کیڑے نکلنا اور دس چیز سامنے اور پیچھے کی سوائے ہین اول خون بہتا ہوا
دوسرے ریم تیسرے پیپ کا پانی چوتھے قے مونھ بھر کر پانچوین بالغ کا پکار کر سونا اوس نماز مین جو رکوع و سجدے والی
ہو چھٹوین دیوانگی ساتوین بیہوشی آٹھوین مستی اسقدر ہو کہ چلنے مین پانون لڑکھڑاوین نوین تکیہ لگا کر سونا دسوین
مباشرت فاحشہ یعنی برہنہ ہو کر مرد اور عورت کا ملنا **مسئلہ ۱۷** جان لے کہ پانچ سبب سے غسل فرض ہوتا ہے اول
منی کا نکلنا کود کر شہوت کی ساتھ ہو دوسرے حشفہ کا غائب ہونا آدمی کی پیچھے یا سامنے تیسرے عورتون کو حیض موقوف
ہونا چوتھا عورتون کو نفاس موقوف ہونا پانچوان **شعر** ہرزہ نے را کہ گم شود ایام * غسل واجب بہر نماز مدام *

اور آخرت کا ہو اور ترتیب اس رسالہ کی اور پر چالیس مسئلون کے ہے اس مناسبت سے **چہل مسائل** نام رکھا گیا **مسئلہ اول** جان لے کہ ایمان اقرار کرنا ہے زبان سے یعنے کہنا کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا اور دل سے سچ جاننا معنی کو اس کلمہ کے اسطرح کہ خدا تعالے ایک ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پیغمبر اور بھیجے ہوئے خدا تعالے کے ہین **مسئلہ ۲** اگر تم سے پوچھے کہ ایمان کے ارکان کتنے ہین کہو دو ہین اقرار بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا دل سے **مسئلہ ۳** اگر تم سے پوچھے کہ ایمان کے احکام کتنے ہین کہو سات ہین اول جو شخص ایمان لایا ہی اوسکو جان سے مارنا اور قید کرنا اور اوسکا مال ناحق چھین لینا اور بغیر سبب شرعی کے اوسکو رنج پہونچانا اور اوسپر گمان بد کرنا جائز نہین ہے یہ پانچون حکم دنیا سے علاقہ رکھتے ہین اور دو حکم آخرت کے ساتھ ہین اول جو شخص ایمان لایا ہی ہمیشہ دوزخ مین عذاب پانے سے نجات پائیگا دوم ہمیشہ اوسکی جگہ بہشت مین ہی **مسئلہ ۴** اگر تم سے پوچھے کہ ایمان کی شرط کتنے ہین کہو سات ہین اول ایمان غیب پر لانا دوم علم غیب خاص حق تعالے کو ہی جاننا سوم اپنے اختیار سے ایمان لانا چہارم جن چیزونکو حق تعالے نے حلال کیا ہے حلال جاننا پنجم جن چیزون کو خدا تعالے نے حرام کیا ہی حرام جاننا ششم حق تعالے کے عذاب سے ڈرتے رہنا ہفتم خدا تعالے کی رحمت کا امیدوار رہنا **مسئلہ ۵** اگر تم سے پوچھے کہ شرائط وجوب ایمان کی کتنے ہین کہو دو ہین عقل اور بالغ ہونا اور تمام عبادتون کی شرط وجوب ایمان ہے **مسئلہ ۶** اگر تم سے پوچھے حقیقت ایمان اور اسلام کی کیا ہی اور مسلمانی کیا ہی کہو تمام احکام الٰہی کو قبول کر لینا **مسئلہ ۷** ایمان مفصل اسطرح ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی ایمان لایا مین خدا پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی کتابون پر اور اوسکے رسولون پر اور روز آخرت پر اور جو ارادہ نیکی اور بدی کا خدا تعالے سے ہی اور جی اوٹھنی مرنے کے بعد خلق کے **مسئلہ ۸** ایمان مجمل اسطرح ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ یعنے ایمان لایا مین خدا پر اوسکے نامون کے ساتھ اور صفتون کے ساتھ اور قبول کیا مین نے تمام حکمون کو اوسکے **مسئلہ ۹** اگر تم سے پوچھے کہ فرض شریعت کے کتنے ہین تو کہو پانچ ہین اول کلمہ شہادت دوم پانچ وقت نماز پڑھنا سوم رمضان مین روزہ رکھنا چہارم زکوٰۃ مال کی دینا پنجم حج کرنا جب کہ طاقت اخراجات سفر کی ہو یہ پانچ باتین بنا مسلمانی کی ہین **مسئلہ ۱۰** اگر تم سے پوچھے کہ واجبات شریعت کے کتنے ہین کہو سات ہین اول صدقہ فطر کا دینا دوم قربانی عید اضحی کی کرنی سوم نماز وتر پڑھنی چہارم قرابت قریبہ کو نفقہ دینا کرنا پنجم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوٰة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه الطيبين الطاهرين ۝ جان لے کہ حق سبحانہ تعالےٰ کی بندگی جسطرح تمام مکلف بندون پر فرض عین ہے اسیطرح اوس بندگی کا جاننا بھی فرض عین ہی موافق اس حدیث شریف کے طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة یعنے طلب کرنا علم کا فرض ہے تمام مسلمان مردون اور مسلمان عورتون پر مراد اس علم سے عبادت ہی یعنے فرض اور واجب ہر عبادت کو جان لینا اور یاد کر لینا تاکہ اوس سے وہ عبادت صحیح اور معتبر ہو پوشیدہ نرہے کہ اس زمانہ مین اکثر خاص و عام بسبب غفلت کے عذاب و عقاب حضرت رب الارباب سے غافل ہین اور بیچ عبادت اور بندگی کے بے رغبت رہتے ہین علم دین اور مسائل شرعی کے سیکھنے مین قصور ہمت سے سستی کرتے ہین حالانکہ جبکا جاننا دین اسلام مین فرض اور لازم ہی چنانچہ مولانا مولوی قطب الدین خانصاحب نے چند مسائل ایمان و اسلام و احکام و ارکان کے بیچ بیان عبادات کے جنکا جاننا فرض ہی اختصار کے ساتھہ زبان فارسی مین تحریر کیے ہین چونکہ عام مسلمانون کو بسبب ہونے فارسی کے عموماً مفید نہین بعض شائقین کی استدعا سے اس کمترین امیدوار رحمت جناب باری سید ابراہیم حسینی غفر اللہ لہ ولوالدیہ نے باضافہ چند مسائل ضروریہ کے اردو ی عام فہم مین ترجمہ کر دیا تاکہ عام مسلمانون پر عمل کرنے سے سبب نجات دنیا

چہل مسائل

INDIAN INSTITUTE

به عون صنّاع مکین و مکافضل خلاق زمین

چہل مسائل

مطبع نامی منشی نولکشور مین بہ طبع مزین مقبول جہان ہوا

Cihal Masā'il.

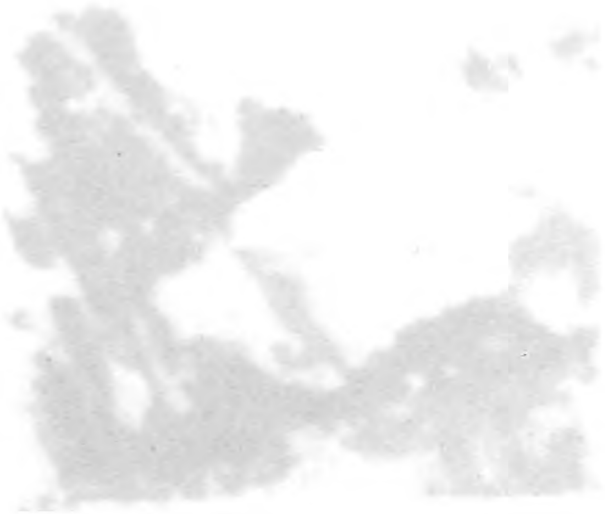

16.E.27.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.